ROLL NUMBER						
⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①	①	①	①
②	②	②	②	②	②	②
③	③	③	③	③	③	③
④	④	④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

Version No.				
3	2	0	2	1
⓪	⓪	●	⓪	⓪
①	①	①	①	●
②	●	②	●	②
●	③	③	③	③
④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

اردو(لازمی) ایچ ایس ایس سی -I

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

Candidate Sign. _____

Invigilator Sign. _____

Answer Sheet No. _____

کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیپڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	گریز، مدعا دونوں اہم اجزا ہیں:	مناجات کے	مثنوی کے	مرثیہ کے	قصیدہ کے	○	○	○	○
2.	"زِنہار" قواعد کی لحاظ سے ہے:	حرفِ اضراب	حرفِ علت	تنبیہ	تہنیت	○	○	○	○
3.	ایسے الفاظ جن کے معانی ایک جیسے ہوں، کہلاتے ہیں:	ذو معانی الفاظ	مترادف الفاظ	متضاد الفاظ	معاون الفاظ	○	○	○	○
4.	تشبیہ کے ارکان میں سے طرفین تشبیہ کہلاتے ہیں:	حرفِ تشبیہ، وجہ تشبیہ	مشبہ، وجہ تشبیہ	مشبہ بہ، حرفِ تشبیہ	مشبہ، مشبہ بہ	○	○	○	○
5.	مصرع کے لُغوی معانی ہیں:	دروازے کا ایک کواڑ	دروازے کی ایک کُنڈی	دیوار کا ایک دروازہ	دیوار میں لگا ایک روشن دان	○	○	○	○
6.	کسی لفظ کے بعد لگ کر اُس لفظ کا مفہوم تبدیل کرتا ہے:	لاحقہ	سابقہ	روزہ مرہ	ضرب المثل	○	○	○	○
7.	ہم آواز الفاظ کے بعد ہو بہو دُہرائے جانے والے الفاظ کو کہتے ہیں:	قافیہ	ردیف	متلازم الفاظ	متضاد الفاظ	○	○	○	○
8.	سو سنار کی ــــــ جملہ مکمل کریں۔ (درست الفاظ منتخب کر کے)	چار لوہار کی	تین لوہار کی	دو لوہار کی	ایک لوہار کی	○	○	○	○
9.	مہتاب، آفتاب ایک دوسرے کے ہیں:	متلازم الفاظ	متشابہ الفاظ	متضاد الفاظ	مترادف الفاظ	○	○	○	○
10.	ایسی نظم جس کے ہر بند میں چھے مصرعے ہوں، اُسے کہتے ہیں:	مسدس	مخمس	رباعی	مثنوی	○	○	○	○
11.	لفظ کے مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہوتا ہے:	کنایہ میں	مجاز مرسل میں	استعارہ میں	تشبیہ میں	○	○	○	○
12.	'شام و سحر' مرکب ہے:	مرکبِ عطفی	مرکبِ اضافی	مرکبِ توصیفی	مرکبِ امتزاجی	○	○	○	○
13.	شعر کے پہلے مصرعے کو کہتے ہیں:	مطلع	مصرعِ اُولیٰ	مصرعِ ثانی	مطلعِ ثانی	○	○	○	○
14.	تین ارکان ہوتے ہیں:	تشبیہ کے	استعارہ کے	کنایہ کے	مجاز مرسل کے	○	○	○	○
15.	چائے چولھے پر رکھی ہے۔ یہ مثال ہے:	جزو کہہ کر کل مراد لینا کی	کُل کہہ کر جزو مراد لینا کی	ظرف کہہ کر مظروف مراد لینا کی	مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا کی	○	○	○	○
16.	مسلمان کھلے دِل کا مالک ہے۔ یہ جملہ مثال ہے:	مجاز مرسل کی	تشبیہ کی	کنایہ کی	استعارہ کی	○	○	○	○
17.	'بخدا' حرف ہے:	نفرین	قسم	استعجاب	تاسّف	○	○	○	○
18.	'عورتوں سے باتیں کرنا' لُغوی معنی ہیں:	غزل کے	مرثیہ کے	قصیدہ کے	ہجو کے	○	○	○	○
19.	ایسی نظم جس میں کسی کی عیب جوئی، مذاق اڑانا یا طنزیہ تعریف بیان کی گئی ہو:	منقبت	ہجو	قصیدہ	مرثیہ	○	○	○	○
20.	کتنا ہے بد نصیب ظفرؔ، دفن کے لیے دو گز زمین نہ ملی کُوئے یار میں	یہ شعر مثال ہے:	مجاز مرسل کی	تشبیہ کی	مطلعِ ثانی کی	کنایہ کی	○	○	○

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - ا

وقت:2:35 گھنٹے | کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم:80

حصہ دوئم (کُل نمبر 48)

سوال نمبر۲:(الف) حصہ نثر:

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے مختصر جوابات لکھیں: (6 x 4 = 24)

آدھ گھنٹے تک وہ چابک بغل میں دبائے اسٹیشن کے اڈے کی آہنی چھت کے نیچے بے قراری کی حالت میں ٹہلتا رہا۔ اس کے دماغ میں بڑے اچھے خیالات آرہے تھے۔ نئے قانون کے نفاذ کی خبر نے اس کو ایک نئی دنیا میں لاکر کھڑا کر دیا تھا۔ وہ اس نئے قانون کے متعلق جو پہلی اپریل کو ہندوستان میں نافذ ہونے والا تھا اپنے دماغ کی تمام بتیاں روشن کر کے غور و فکر کر رہا تھا۔ اس کے کانوں میں مارواڑی کا یہ اندیشہ "کیا بیاج کے متعلق بھی کوئی نیا قانون پاس ہو گا؟" بار بار گونج رہا تھا۔ اور اس کے تمام جسم میں مسرت کی ایک لہر دوڑ رہا تھا۔ کئی بار اپنی گھنی مونچھوں کے اندر ہنس کر اس نے مارواڑیوں کو گالی دی ---"غریبوں کی کھٹیا میں گھسے ہوئے کھٹمل--- نیا قانون ان کے لیے کھولتا ہوا پانی ہو گا۔"

وہ بے حد مسرور تھا، خاص کر اس وقت اس کے دل کو بہت ٹھنڈک پہنچتی جب وہ خیال کرتا کہ گوروں--- سفید چوہوں (وہ ان کو اسی نام سے یاد کیا کرتا تھا) کی تھوتھنیاں نئے قانون کے آتے ہی بلوں میں ہمیشہ کے لیے غائب ہو جائیں گی۔

سوالات:

(i) "غریبوں کی کھٹیا میں گھسے ہوئے کھٹمل، نیا قانون ان کے لیے کھولتا ہوا پانی ہو گا"۔ وضاحت کریں۔

(ii) نئے قانون کے نفاذ کی خبر نے اُس پر کیا اثر کیا تھا؟

(iii) اس اقتباس سے مرکب عطفی، مرکب توصیفی، مرکب اضافی اور سابقے کی ایک ایک مثال تلاش کر کے لکھیں۔

(iv) کس خیال کی وجہ سے اُس کے دل میں ٹھنڈک پہنچتی؟

(v) اس کے کانوں میں مارواڑی کے اندیشے پر مشتمل جملہ کیوں گونج رہا تھا؟ وضاحت کریں۔

(vi) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کیجیے۔ یا اس عبارت کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

ب۔ حصہ نظم: (3 x 4 = 12)

دیے گئے نظمیہ اشعار پڑھ کر آخر میں دیے گئے متعلقہ سوالات کے جوابات لکھیں:

تھی ایک مرغ کی ٹانگ اور رقیب لے بھاگا
مرا نصیب بھی جاگا پہ دیر میں جاگا
کباب اُٹھایا تو اس میں لپٹ گیا دھاگا
ڈنر یہ کیا کہ نہ پیچھا ہے جس کا نے آگا
یہ کیا خبر تھی میں آیا تھا جب ڈنر کھانے
حقیقتوں کو سنبھالے ہوئے ہیں افسانے

سوالات:

(i) پہلے مصرعے میں رقیب کی وضاحت کریں۔

(ii) "ڈنر یہ کیا کہ نہ پیچھا ہے جس کا نے آگا" وضاحت کریں۔

(iii) دیر سے نصیب جاگنے پر شاعر کو کھانے کے لیے کیا ملا؟ یا اِس بند کا مفہوم اپنے الفاظ میں مختصراً تحریر کریں۔

(ج) حصہ غزل: (2 x 2 = 4)

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(i) ایک مشتِ خاک اور وہ بھی ہوا کی زد میں ہے — زندگی کی بے بسی کا استعارہ دیکھنا

(ii) سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں — لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں

(iii) عادت ہی بنا لی ہے تم نے تو منیرؔ اپنی — جس شہر میں رہنا اکتائے ہوئے رہنا

سوالات:

(i) پہلے شعر میں شاعرہ نے زندگی کو بے بسی کا استعارہ کیوں کہا؟

(ii) شاعر نے دوسرے شعر میں سر اور دِل کے حوالے سے کیا بات کی ہے؟ یا تیسرے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(د) حصہ قواعد:

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 4 = 08)

(i) صنفِ شاعری "قصیدہ" کی وضاحت کریں۔

(ii) شعر کسے کہتے ہیں؟ نیز مصرع اولیٰ اور مصرع ثانی کا فرق واضح کریں۔ یا دو مثالیں دے کر حروفِ تاسّف کی وضاحت کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 32)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: (06)

احمد: میری بات سمجھنے کی کوشش کرو فقیر حسین۔۔۔ تمھیں رقم کی ضرورت ہے۔۔۔ اختر کی تعلیم کے لیے سعیدہ کی شادی کے لیے۔۔

فقیر حسین: اللہ مالک ہے۔

احمد: آخر تمھیں اعتراض کیا ہے۔ میں تمھیں اس مکان سے بہتر مکان دے رہا ہوں۔ تیس چالیس ہزار اس کے علاوہ دے رہا ہوں۔ اب تم بلاوجہ ضد کرو تو اور بات ہے۔

فقیر حسین: سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تم مجھ پر یہ خصوصی عنایت کیوں کر رہے ہو۔

احمد: اس لیے کہ تم۔۔۔ تم میرے بھائی ہو۔

فقیر حسین: اگر یہ بات ہوتی تو یقین کرو میں تمھارے ایک دفعہ کہنے پر بغیر ایک پیسہ لیے مکان خالی کر دیتا چاہے مجھے فٹ پاتھ پر ہی کیوں نہ رہنا پڑتا۔ مگر اس طرح نہیں احمد علی۔۔۔ اس طرح نہیں۔

احمد: اچھا چلو مان لیا کہ اس میں میرا بھی فائدہ ہے۔۔۔ تو کیا تم میرے فائدے میں خوش نہیں ہو۔

(یا)

اب ہم کو کھانے کی فکر ہوئی کیوں کہ اناج سب بھیگ کر سڑ گیا تھا۔ گاؤں والوں سے بھی مانگتے ہوئے لحاظ آتا تھا۔ وہ بھی ہماری طرح اسی مصیبت میں گرفتار تھے۔ تاہم بے چارے گاؤں کے چودھری کو خود ہی خیال ہوا اور اس نے قطب صاحب سے ایک روپے کا آٹا منگوا دیا۔ وہ آٹا نصف کے قریب خرچ ہوا ہو گا کہ رمضان شریف کا چاند نظر آیا۔ والدہ صاحبہ کا دل بہت نازک تھا، وہ ہر وقت گزشتہ زمانے کو یاد کیا کرتی تھیں، رمضان کا چاند دیکھ کر انھوں نے ایک ٹھنڈا سانس بھرا اور چپ ہو گئیں۔ میں سمجھ گیا کہ ان کو اگلا وقت یاد آ گیا ہے۔ تسلی کی باتیں کرنے لگا جس سے ان کو کچھ ڈھارس ہو گئی۔ چار پانچ دن تو آرام سے گزر گئے مگر جب آٹا ختم ہو چکا تو بڑی مشکل درپیش ہوئی۔

سوال نمبر ۴۔ درج ذیل میں سے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔ (07)

ہیں ساز پہ موقوف نواہائے جگر سوز
ڈھیلے ہوں اگر تار تو بے کار ہے مضراب
اے وادیٔ لولاب
مُلا کی نظر نورِ فراست سے ہے خالی
بے سوز ہے میخانۂ صوفی کے مئے ناب
اے وادیٔ لولاب

(یا)

عبادت ہے سراپا جذبۂ تعمیرِ آزادی
شہادتِ مستقل اک سُرخی تحریرِ آزادی
جہاں آزاد کر سکتے نہ ہوں تقریرِ آزادی
وہ آزادی مری نظروں میں ہے تحقیرِ آزادی
مجھے ہر نامناسب بات پر تنقید کا حق ہے
مری تقریر سے تعبیر ہے تعمیرِ آزادی

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

شکوۂ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے
کتنا آساں تھا ترے ہجر میں مرنا جاناں
پھر بھی اک عمر لگی جان سے جاتے جاتے
جشن مقتل ہی نہ برپا ہوا ورنہ ہم بھی
پابجولاں ہی سہی ناچتے گاتے جاتے

(یا)

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے
آگے اس متکبر کے ہم خدا خدا کیا کرتے ہیں
کب موجود خدا کو وہ مغرور خود آرا جانے ہے
کیا کیا فتنے سر پر اس کے لاتا ہے معشوق اپنا
جس بے دل بے تاب و تواں کو عشق کا مارا جانے ہے

سوال نمبر ۶۔ میونسپل کمیٹی کے چیئرمین کے نام موسمیاتی تبدیلیوں سے بچاؤ کے لیے اقدامات اُٹھانے کی درخواست لکھیے۔ (05)

سوال نمبر ۷۔ "نوجوان نسل پر سوشل میڈیا کے اثرات" کے حوالے سے منعقد کی گئی ایک تقریب کی رپورٹ تاثر لکھیے۔ (05)